# طاغوتی عمارت کے ستون

بقلم: ابو عبداللہ

تمام تعریفیں اللہ سبحانہ وتعالی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور درود و سلام ہو اس ذات پر جس کو تلوار کے ساتھ رحمت العالمین بنا کر بھیجا گیا

پاکستانی عوام کی انتہاء درجے کی جہالت سے طواغیت نے ہمیشہ ہی فائدہ اٹھایا ہے، اور ان کے درمیان موجود علماء السوء اور میڈیا پر بیٹھے گمراہی کے ائمہ نام نہاد دانش ور اور صحافیوں کی صورت میں اپنے ایجنٹوں اور نمائندوں کو گھسا دیا، تا کہ ان میں جاہلیت کو راسخ کیا جا سکے اور ان میں طاغوت کے ساتھ وفاداری نبھانے کو پختہ کیا جا سکے اور ان میں قومیت پرستی، وطن پرستی اور قبائلی تعصب کا زہر پھیلایا جا سکے، تا کہ یہ جہلاء اور ان کی آنے والی نسلیں طواغیت کے لیے جھکنے والی اس کی نوکر اور اس کے اور صلیبیوں کے پہرے دار بن کر ان کی طرف مائل ہونے والے بن جائیں، پس یہ طے ہے کہ خیمہ بغیر ستونوں کے کھڑا نہیں ہو سکتا۔ علم کے گدھوں کے فتاوی اپنے ذاتی پس وہ حکمرانوں کی مفادات اور طاغوتوں کے مفادات کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔ خواہشات کے مطابق احکام و فیصلوں کو جاری کرنے میں لمحہ بھر بھی تاخیر نہیں کرتے ہیں، خواہ اللہ کی بہترین مخلوق موحدین مجاہدین کی تکفیر کرنے کا معاملہ ہی کیوں نہ

وہ مجاہدین کو بت کے پجاریوں سے زیادہ بڑے زندیق اور ملحدین قرار دیتے ہیں۔ ہو۔
یہ علماء السوء کفر کے ٹکڑوں میں منہ مار کر اپنی خوراک تلاش کرتے ہیں اور ان کافروں
،اور بغیر کسی کے نشہ آور پیالوں سے پیتے ہیں، وہ طاغوت کی راحت کو بوسہ دیتے ہیں
شرم وحیاء کے ان کے تلوے چاٹتے ہیں۔ ایسا علمائے سوء کرتے ہیں۔
یہ وہ لوگ ہیں جن سے رسول کریم ﷺ نے خبردار کیا اور ہم پر ان سے خوف
کھاتے ہوئے فرمایا :

کل منافق علیم اللسان

میں اپنی امت پر سب زیادہ جس چیز کا خوف کھاتا ہوں وہ یہ ہے کہ لمبی زبان والا ہر ''
منافق ''(الحدیث)

آپ ﷺ نے فرمایا :

''مجھے تم پر جس چیز سے سب زیادہ ڈر لگتا ہے وہ گمراہ کرنے والے ائمہ ہیں۔''
ان دونوں احادیث کو مسند احمد میں روایت کیا ہے۔

آج علم کے دعویدار لوگ صرف طاغوت کے مددگار نہیں ہیں، بلکہ وہ ان طاغوتوں کی حکمرانی کو مضبوط بنانے والے اہم ترین ستونوں میں سے ہیں، بیشتر اوقات حکمران ان کو کہنوتی حکومتی اداروں اور منصبوں پر فائز کرتے ہیں ، اور ان میں سے اکثر جیلوں کے اندر اور باہر نصیحت کرنے، لوگوں کو جہاد سے دستبردار کرنے اور ان کو مدہوش بنانے کے لیے کام کرتے ہیں۔ ایسا وہ امن کے دروس دینے اور فتنے سے ڈراتے ہوئے کرتے ہیں۔ یہ کون سا فتنہ ہے؟
طاغوت کی حکمرانی سے بڑا فتنہ کیا ہو سکتا ہے؟ اللہ کی شریعت کی حکمرانی کو معطل رکھنے سے بڑا فتنہ کون سا ہے؟ مسلمانوں کیخلاف صلیبیوں کی مدد کرنے سے بڑا فتنہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ کی وصیت کی مخالفت کرتے ہوئے یہود و نصاری کو جزیرۂ عرب میں داخل کرنے سے بڑا فتنہ کیا ہو سکتا ہے؟؟؟؟

علمائے سلف رحمہم اللہ جہاد کی صفوں میں پیش پیش ہوتے تھے، اور پہلی صف میں کھڑے ہو کر دشمنوں سے قتال لڑتے تھے اور مجاہدین کو قتال کرنے پر ابھارتے اور مقابلہ کرنے کی ترغیب دلاتے تھے اور اس جنت کا شوق دلاتے تھے جس کی چوڑائی زمین وآسمان کے برابر ہے۔ یہ دیکھ لو شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کو کہ وہ تاتاریوں کیخلاف جہاد کرنے میں سب سے پہلی صف میں کھڑے ہوئے تھے۔ ان سے بھی پہلے شیخ العزبن عبد السلام رحمہ اللہ تھے جو مغولوں کیخلاف عین جالوت میں قتال کرنے میں سب سے آگے کی صف میں تھے۔ بلکہ ان سب سے بھی پہلے رسول اللہ ﷺ ہیں جو خود معرکوں کی قیادت کرتے اور صفوں میں پیش قدمی کرتے ہوئے آگے کھڑے ہوتے تھے علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ '''جب جنگ سخت ہو جاتی تھی، حلق سرخ ہو جاتے اور پیاس سخت ہو جاتی تو ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آجاتے۔ اس وقت آپ ﷺ سے زیادہ دشمن کے قریب کوئی نہیں ہوتا تھا۔ حنین کے دن جب لوگ ان سے بکھر گئے تو آپ ﷺ نے زمین پر جھک کر تھوڑی سی مٹی اٹھائی اور اسے مشرکوں کے مونہوں پر پھینکی اور آپ ﷺ نے فرمایا
:

''تمہارے چہرے برے ہو۔ میں نبی ہوں، یہ جھوٹ نہیں ہے۔ میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔''

علم کے گدھے ایسی ذمہ داریوں اور کاموں کو انجام دیتے ہیں جن کو کرنے کی سکت طاغوتوں اور ان کے فوجیوں میں بھی نہیں ہے۔ بالخصوص فکری جنگ لڑنے اور مفاہیم کو بدلنے میں وہ اس طرح کہ جنگ لڑنے والے کافر کو وہ دوست بنادیتے ہیں اور مجاہد موحد کو بدترین دشمن بنادیتے ہیں۔ اس طرح وہ مسلمانوں کا خون سستا کر کے بہاتے ہیں اور اللہ کے دشمنوں کا خون حرام کرتے ہیں۔ نصاری، شیعہ اور کفر کی دیگر تمام ملتوں کے کافروں کا خون حرام بناتے ہیں جو اسلام کیخلاف جنگ لڑ رہے ہیں۔

اے مسلمانو! ان سے خبردار رہو۔ یہ علم تو دین ہے۔ پس تم دیکھو کہ تم اپنا دین کن سے حاصل کر رہے ہو؟
اگر تم کو واقعی حق کا علم چاہیے؟ پس اسے جہاد کے ان مبلغین وداعیان کی زبانی حاصل

کرو جنہوں نے اپنی قیمتی و مہنگی تمام اشیاء کو قربان کر رکھا ہے۔ علم کو ابو میسرۃ الغریب کے منہ سے حاصل کرو۔ علم کو شیخ ابوانس شامی کے منہ سے حاصل کرو، ابو علی الانباری کی زبان سے، زرقاوی کی زبان سے، علم کو العدنانی کے منہ سے حاصل کرو، اللہ ان سب پر رحم کرے۔ اس وجہ سے کہ یہی ہیں وہ ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ علماء۔ اس کی دلیل اللہ رب العالمین کی کتاب میں سے ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے:

{اور جو ہماری (رضا) میں جہاد کرتے ہیں ہم ضرور ان کو اپنے راستوں کی طرف ہدایت دیتے ہیں} (سورۃ العنکبوت)

علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ اللہ تعالی ان کو آزمائش میں اسی طرح مبتلا کرتا ہے جس طرح اس نے رسولوں کو آزمائش میں مبتلا کیا۔ پس علماء کو تم یا تو جیلوں میں یا پھر محاذوں پر پاؤ گے باقی رہے یہ علمائے سوء تو ان کے بینک اکاؤنٹ تصور سے بھی زیادہ اربوں ریالوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان علمائے سوء کو اللہ کی راہ میں ایک کانٹا بھی نہیں چبھا ہے۔ یہ علمائے سوء سب سے بہترین گھروں میں رہتے ہیں اور ہر لذیذ و من پسند اشیاء کھاتے پیتے ہیں۔ ان علمائے سوء کے مطمع نظر صرف اپنی خواہشات اور لذتوں کو پورا کرنے پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ خبردار! اے طالب علم آپ کو جان لینا چاہئے —اللہ آپ کو اور مجھے اپنی اطاعت کی توفیق دے— کہ آج یونیورسٹیوں اور ٹی وی چینلز کے علماء جن کو علم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، ان میں سے بیشتر علماء کے کپڑوں میں موجود ایجنٹ ہیں جنہوں نے طاغوت کا ساتھ نبھایا اور اس کے گروہ اور اس کی حکمرانی تلے داخل ہوئے، پھر انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کیا اور ان کو طاغوت کے حکم سے دہشت زدہ کیا، اور ہر موحد مجاہد پر یہ بھونکے اور اپنی زبانوں کو ان کیخلاف مسلط کیا، سو اس طرح ان کی مثال ان گدھوں جیسی بن گئی ہے جن پر کتابیں لادی ہوئی ہو۔ اور اس کتے کی طرح جس پر تم بوجھ لاد دو تو زبان نکال کر ہانپے اور اگر ایسا ہی چھوڑ دو تو تب بھی زبان نکال کر ہانپتا رہتا ہے۔ اصل عبرت (کتابوں کے) متنوں کو پڑھنے اور ان کو حفظ کرنے میں نہیں ہیں، بلکہ اللہ کے ساتھ سچائی اختیار کرنے اور اس کی راہ میں اپنا تن من دھن قربان کرنے میں ہے۔ اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن کریم

(کی سورۃ الاعراف) میں ہمیں بلعام بن باعوراء کی خبر دی جس کے پاس علم تھا اور اس کو اعظم کا نام دیا جاتا تھا۔ لیکن اس کے باوجود وہ دین سے مرتد ہو گیا اس وجہ سے کہ اس نے مسلمانوں کیخلاف کفار کا ساتھ دیا تھا۔ اس کے برعکس کئی مسلم نوجوانوں اور عورتوں کے واقعات ہیں جنہوں نے علم حاصل کر کے دین پر ثابت قدمی کو اختیار کیا تو اللہ تعالی نے بھی ان کو ثابت قدمی دیتے ہوئے دین پر استقامت عطا کی۔ کتنے کم علم والے ایسے ہیں جنہوں نے اسلام کے لیے عزت والا موقف اختیار کیا، یہ خندقوں والوں کو دیکھ لو! ان کے بارے قرآن کریم کی آیات نازل ہو گئی جو تا قیامت تک پڑھی جائینگی۔

یہ دیکھ لو! فرعون کے جادوگروں کو جو فرعون کے سامنے ایمان لا کر کھڑے ہو گئے جبکہ فرعون نے ان کو دھمکی دی کہ وہ ان کے ہاتھوں اور ٹانگوں کو کاٹ دے گا، تو جادوگروں نے فرعون کو جواب دیا

{ ہمیں کچھ پرواہ نہیں ہے۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔} (سورۃ الشعراء)

ان جادوگروں نے کم علم ہونے کے باوجود کلمہ حق کہا لیکن یہ وہ ایمان تھا جو دل میں گھل مل کر رچ بس گیا تھا۔

مجاہدین کا حمایتی جو طالب علم ہے وہ حاصل ہونے والے علم پر عمل بھی کرتا ہے اس طرح وہ بہتر ہے اس عالم دین سے جو طاغوتوں کی گود میں رہتا ہے اور لوگوں کو کفر میں داخل کرتا اور ان پر ان کے دین کو خلط ملط کر کے پیش کرتا ہے، سب لوگ ان علمائے سوء کی حقیقت کو جان چکے ہیں۔ پس جب ان علمائے سوء کے آقا لوگوں کی گردنوں پر اپنی گرفت کو مضبوط کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ علمائے سوء ان کی اطاعت واجب ہونے، ان کی مخالفت حرام ہونے اور ان کیخلاف جہاد ناجائز ہونے کے فتاوی دیتے ہیں، خواہ وہ جتنا مرضی کفر کریں، بغاوت کریں، اور فساد کو عام پھیلائیں۔

علماء السوء کی گمراہ کن تبلیغ سے عوام میں سے بعض کا حال تو یہاں تک پہنچ گیا کہ انہوں نے اپنے بیٹوں اور جگر کے ٹکڑوں سے طاغوت کی مدد و تائید کرنے اور اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی رضامندی کو پانے کی خاطر اعلان براءت کرنا شروع کر دیا، پس جس نے

طاغوت سے محبت کی اور اپنے دل میں جاہلیت کے نشانات اور اس کے زہر کو گہرا کیا تو اس میں سے ایمانی اخوت اور کمزور مسلمانوں سے وفاداری نبھانا ختم ہو گئی۔ اس بات پر کوئی تعجب نہیں ہے کہ ایسے شخص سے جو طواغیت سے دلی لگاو رکھتا ہو اس سے یہ بعید نہیں کہ وہ طواغیت کی رضا حاصل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جائے۔

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

اے اہل پاکستان!

کیوں تم ہر جگہ پر اپنے لیے غفلت کا شکار ہونے پر راضی ہوتے ہو؟

کب تک تم اس مرتد حکومت کا غلام بننے کو قبول کروگے جو تمہارے دین کو تمہارے اندر جڑوں سے نکال رہی ہے اور تمہاری صحیح فطرت کو آلودہ کر رہی ہے اور تمہاری عزتوں اور اموال کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہے اور تمہارے بیٹوں کو ڈھال پکڑوا رہی ہے جن کے ذریعے سے مجاہدین اور کفار کے درمیانی رکاوٹی دیوار کھڑی کر رہی ہے۔

پاکستان کے طاغوتوں نے تکبر کیا کہ وہ اور ان کے ساتھ موجود کفار و دیگر مرتدین مجاہدین کی کارروائیوں سے محفوظ رہینگے اور انہوں نے یہ خیال کر رکھا تھا کہ وہ کفر، بدکاری اور جاہلیت کو پھیلانے سے اور توحید پرستوں کا گھیراؤ کر کے ان سے آزادی چھیننے سے وہ ان کے دلوں میں موجود جہاد کی روح کو قتل کر سکیں گے لیکن اللہ تعالی نے ان کی کوشش کو ناکام بنایا اور ان کی چال کو ان ہی کے اوپر واپس پلٹ دیا پس موحدین کے دستے ہجرت کرتے ہوئے کمزوروں کی مدد کرنے اور ٹریننگ کر کے تیار ہونے کے لیے روانہ ہوئے تاکہ مرتدین پر کاری ضرب لگا سکے اور سایکس پیکو کی سرحدوں کو منہدم کر سکے اور مسلمانوں کے ملکوں کو طواغیت کی حکمرانی سے پاک کر سکیں۔

پاکستان سے جہاد کے شیر صلیبیوں، شیعوں اور مرتدین سے قتال لڑنے کی قیادت کرنے والے مجاہدین نکلے، جنہوں نے خراسان میں دولت اسلام کی بیعت کی، پس ان مجاہدین کا جہاد وہ شعلہ تھا جو ان کے بعد ایسے آنے والوں کے لیے مشعل راہ بن گیا، جن کو دستبردار ہونے والوں کی دستبرداری کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے اور نہ ہی علم کے گدھوں اور جہاد کے غداروں کے فتاوی کچھ نقصان پہنچا سکتے ہیں جو طاغوتوں کی طرف مائل ہوئے اور ان کے دم چھلے اور آلہ کار بن کر رہ گئے جبکہ انہوں نے باطل کے مناظر بن کر اس کی طرف دعوت دینا شروع کر دی۔

پاکستان میں مرتدین نے وطن پرستی چھوڑنے والے موحدین کو خلافت کی سرزمین میں کمزوروں کی مدد کے لیے ہجرت کر کے جانے سے روکا اور پاکستانی طاغوتوں نے خیال کیا کہ وہ ان اعمال سے اپنے آپ کو اور اپنے فوجیوں کو مجاہدین کی عملیات سے بچا لیں گے۔ لیکن مجاہدین نے مرتدین کے تمام منصوبوں کو برباد کرتے ہوئے اللہ پر توکل کرنے کے بعد پاکستان میں مرتدین کے خلاف حملوں کا آغاز کر دیا اور اس طرح پشاور سے کراچی اور کوئٹہ سے لاہور تک مرتدین کا شکار کرنے لگے۔ تو اے پاکستان " کے طاغوتو اور مرتد فوجیو" تمہارا انجام بھی تمھارے بھائیوں جیسا ہی ہو گا۔

اے پاکستانی مرتدو! ہم نے اللہ کے فضل سے تم کو اس کا بہت تھوڑا حصہ چکھایا ہے جو تم اہل اسلام کو بیسیوں سالوں سے چکھاتے آ رہے ہو پس وہ زمانہ چلا گیا ہے جس میں امت ذلت و رسوائی کو قبول کرتی تھی اور ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں کہ اب صفر کا گھنٹہ بج گیا ہے اور حساب کا وقت آ گیا ہے اور ہم کفار و مرتدین کے خلاف حملے اس سرزمین پر جاری رکھیں گے۔

اے پاکستان میں توحید کے شیرو!

تم عراق وشام میں موجود اپنے بھائیوں کے نقش قدم پر چلو۔ اور اللہ سے مدد مانگو اور ذلیل حقیر غلام کے فوجیوں سے مت ڈرو پس تم دیکھ چکے ہو کہ کس طرح مجاہدین نے ان کے " دہشت گردوں کی کمر توڑنے " کے نعروں کو خاک میں ملا دیا، پس ہماری دہشت گردی نے ان کو گردن سے لیکر نیچے تک نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔

اے پاکستان میں تیار بیٹھنے والے شیرو!

اے منہج اور عقیدۂ کے بھائیو!

: اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا

{وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ }

(اور اگر تم سے دین کی بابت مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا لازم ہے} (سورۃ الانفال}
پس اگر تمہارے لیے اللہ تعالی نے جہاد کی سرزمین کی طرف نکل کر اللہ کے دشمنوں کفار اور مرتدین سے برسرپیکار ہونا آسان نہیں کیا ہے تو تمہارے پاس سانپ کا سر ہے پس تم صلیبیوں کے کتے اور ان کے دم چھلوں کو پکڑو، جو ہمیشہ جہاد اور مجاہدین کیخلاف جنگ کرنے کے بارے میں بھونکتے رہتے ہیں اور جس نے اپنے صلیبی آقاؤں کی طرف مدد کا ہاتھ بڑھا رکھا ہے اور کفار کو ہر طرح کی مدد فراہم کیے ہوئے ہیں۔

اے اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی اور کوئٹہ میں موجود غیورو! تم عبد الانگریز کے مجمعوں کو پولیس، فوج، سرحدی فورس اور ایجنسیوں کو پکڑو اور ان پر انہی کی رہائشگاہوں اور ہیڈ کوارٹرز میں یلغار کرو اور ان کی سانسوں کو انہی کی گاڑیوں میں بند کرو اور ان کو جہاں پاؤ وہی قتل کر دو۔

اے مرتد حکومت کے عناصر اور مرتد فوج کے دستو!
ہم نے تم کو پہلے بھی خبردار کیا تھا لیکن تم نے تکبر کیا، اللہ کے حکم سے ہمارا تم سے جنگ میں ملاقات کرنے کا وعدہ بہت ہی قریب ہے اور تمہارا حال بھی ان مرتدین جیسا ہو گا جن کو تمہاری بیوقوف مرتد ایجنٹ ایجنسیوں نے بھرتی کیا تھا، لیکن ہم نے انہیں جہنم رسید کیا۔

{وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ }
اور جو تم میں سے ان کا ساتھ دے گا وہ بھی ان میں سے ہو گا بیشک اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا}

(المائدۃ:51)

اے پاکستان کے طواغیت!

یہ دیکھو! آج تم اس کو کاٹ رہے ہو جسے تم نے بویا ہے

اور ہماری تیز دھار چھریاں تمہاری گردنوں اور پاکستان میں موجود ہر مرتد کی گردن کو کاٹ کر رہینگی بیشک ہماری اڑا دینے والی گولیاں تمہارے بدبودار سروں کا خاتمہ کر کے رہینگی، پس خوشخبری ہے تم کو اس کی جو تم کو برا لگتا ہے۔

اے صلیبیوں کے ایجنٹ مرتدین!

تم نے جب پھانسیوں کے حکم جاری کیے اور اندھا دھند گرفتاریاں شروع کیں تا کہ صلیبی تم پر دوبارہ بھروسہ کر سکیں اور تمہارے غلام ہونے پر مکمل اعتماد کر لیں لیکن ایسا کرنا تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکے گا اور نہ ہمیں روک سکے گا ہم تو اللہ کے حکم سے رواں دواں رہینگے اور ہم تم کو دہشت زدہ کرنے اور تمہاری زندگی کو تنگ بنانے کے لیے آ رہے ہیں۔

آخر میں طاغوت کے ستونوں کے نام پیغام!
کہ اے مرتدین ہم جلد اپنے بھائیوں کے خون کا بدلہ چکائیں گے، اللہ کی قسم! تمہیں دگنا حساب چکانا ہو گا، کوئی بھی طاغوت کا ستون اب زیادہ دیر کھڑا نہیں رہ سکے گا، چاہے وہ مرتد علماء کی شکل میں ہو یا سکیورٹی فورسز میں کردار ادا کرنے والے مرتدین کی شکل میں، بس بدلہ لینا لازم ہے، اور ہم اس لازم کو مکمل کریں گے

ان شاء اللہ، وباذن اللہ

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمۡرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ

https://ahwaalummat.github.io